REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۹/۱۴ ۔ ۱۴ وفا ۱۳۳۹ ہش ۔ ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء ۔ نمبر ۱۵۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۳ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اید اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ایبٹ آباد سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔

ایبٹ آباد ۱۲ جولائی پونے دس بجے رات بذریعہ تار

حضور کو گزشتہ رات نیند اچھی آگئی۔ اب بفضلہ تعالیٰ حضور اپنی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر محسوس فرماتے ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور صحت والی اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ کی علالت

ربوہ ۱۳ جولائی۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت اعصابی کمزوری کی شکایت کے باعث ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

امریکہ کی طرف سے کیوبا کو امداد دینے کی شرط

واشنگٹن ۱۳ جولائی۔ صدر آئزن ہاور نے جنوبی امریکہ کے ملکوں کو دی جانے والی امداد کا اعلان کر دیا ہے۔ آپ نے کہا کیوبا کو بھی اس شرط پر امداد دی جائے گی کہ وہ تعاون کرنے پر آمادہ ہو۔ صدر آئزن ہاور ایک پریس کانفرنس میں بیان دے رہے تھے۔ آپ نے کیوبا کی صورت حال کی تفصیل میں پڑنے سے انکار کر دیا۔ آپ سے پوچھا گیا کیا کیوبا کی طرف سے امریکہ سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ گوانتانامو کا بحری اڈہ خالی کر دے؟ صدر آئزن ہاور نے اس سوال کا جواب دینے سے احتراز کیا۔

کیوبا نے امریکہ کے خلاف حفاظتی کونسل کو شکایت ارسال کر دی

"صورت حال سنگین ہے اور عالمی امن کو شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے" وزیر خارجہ کیوبا

نیویارک ۱۳ جولائی۔ کیوبا نے حفاظتی کونسل کے نام ایک خط میں امریکہ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اس کے خلاف مسلسل دھمکیوں پریشان کن سازشوں، انتقامی کارروائیوں اور جارحانہ اقدامات کا مرتکب ہو رہا ہے۔ وزیر خارجہ کیوبا سینر رال راؤ نے کل یہ مراسلہ پیش کرتے ہوئے کہا "صورت حال سنگین ہو گئی ہے۔ اور اس سے عالمی امن و سلامتی کو خطرہ درپیش ہو گیا ہے۔ اس لئے اس پر غور کرنے کے لئے فوری طور پر حفاظتی کونسل کا اجلاس طلب کیا جائے۔

مراسلے میں امریکہ پر کیوبا کی خود مختاری کی خلاف ورزی، ملک کی انقلابی تحریکوں کو سہولتیں مہیا کرنے کیوبا کے جنگی قیدیوں کو تحفظ دینے اور اسے اقتصادی طور پر تباہ کرنے کی دھمکیاں دینے کے الزامات لگائے گئے ہیں۔

اگرچہ ابھی تک سرکاری طور پر کچھ نہیں بتایا گیا کہ کیوبا کی شکایت پر غور کرنے کے لئے حفاظتی کونسل کا اجلاس کب شروع ہو رہا ہے۔ تاہم امریکی وفد کے ایک ترجمان نے توقع ظاہر کی۔ کہ کونسل کا اجلاس کوئی ایک ہفتے کے اندر اندر ہو گا۔ بعض دوسرے ملکوں کے وفود نے خیال ظاہر کیا کہ پیر تک کونسل کا کوئی اجلاس نہیں ہو گا۔

تریموں ہیڈ ورکس کے دائیں حفاظتی بند کو خطرہ پیدا ہو گیا

شاہ پور کینال ٹوٹ گئی۔ ایک سو دیہات زیر آب آگئے

لاہور ۱۳ جولائی۔ دریائے جہلم اور چناب میں منگلا، رسول، مرالہ اور خانکی میں پانی کا زور ٹوٹ گیا ہے۔ اور اب ان چاروں مقامات پر معمولی قسم کی طغیانی ہے۔ تاہم چناب میں تریموں کے مقام پر پانی کا زور بڑھتا جا رہا ہے۔ جس سے تریموں ہیڈ ورکس کے دائیں حفاظتی بند کے ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے

دریائے جہلم کا سیلاب سرگودھا کی تحصیل بھلوال اور شاہ پور کے علاقہ میں پھیل رہا ہے۔ سیلاب کی وجہ سے شاہ پور کینال ٹوٹ گئی ہے۔ اور اس طرح قریباً ایک سو دیہات زیر آب آگئے ہیں۔ دریائے چناب میں جلالہ بند کے ٹوٹنے سے شکر گڑھ تحصیل کے ۲۰-۲۲ دیہات پانی میں گھر گئے ہیں

اسی طرح ضلع ڈیرہ غازی خان کے علاقہ میں بارشوں سے برساتی نالوں میں طغیانی آگئی ہے جس سے بعض شہروں کے درمیان آمدورفت کا سلسلہ معطل ہو گیا ہے۔

گجرات۔ لالہ موسیٰ اور سرائے عالمگیر کے درمیان ریلوے لائن ابھی زیر آب ہے۔ اس لئے لاہور اور راولپنڈی کے درمیان براہ راست ٹرین سروس ابھی معطل ہے۔ تاہم لاہور سے راولپنڈی جانے والی ٹرینیں وزیر آباد سے سلانوالی۔ منڈی والی اور گولڑا کے راستے راولپنڈی جا رہی ہیں پشاور کو کندیاں کے راستے ٹرینوں کی آمدورفت ہو رہی ہے۔ جی ٹی روڈ پر ٹرانسپورٹ کا سلسلہ تاحال معطل ہے اور سرگودھا اور میانوالی کے درمیان بھی موٹروں کی آمدورفت بند ہو گئی ہے۔ کیونکہ میانوالی روڈ میل ۱۲۸ زیر آب ہے۔ (باقی دیکھیں ص پر)

(باقی دیکھیں ص پر)

جکارتہ ۱۳ جولائی انڈونیشیا کے صدر سکارنو نے صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کو آئندہ دسمبر میں انڈونیشیا آنے کی دعوت دی ہے

۲ اور کہا میں اس قسم کا تبصرہ کرنے سے پیشتر کیوبا کی طرف سے اس قسم کے مطالبہ کا انتظار کروں گا۔

جرمنی قریباً انیس کروڑ مارک قرض دیگا

کراچی ۱۳ جولائی اطلاع ملی ہے کہ مغربی جرمنی نے پاکستان کے آٹھ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لئے اٹھارہ کروڑ اسی لاکھ مارک قرض دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ حکومت پاکستان نے جرمن ماہروں کی مدد سے ان منصوبوں کا ڈھانچہ پہلے ہی تیار کر رکھا ہے۔

کراچی ۱۳ جولائی۔ مرکزی حکومت نے اس سال دونوں صوبوں میں سیلاب زدگان کی امداد اور سیلاب پر قابو پانے کے اقدامات کے لئے چھ لاکھ روپے منظور کئے ہیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ر جولائی ۱۹۶۰ء

اسلام اور کمیونزم

(قسط ۱)

ایک ہفت روزہ لاہوری معاصر نے اپنے اداریہ میں کمیونسٹوں کے فروغ۔ جوش اور عزم اور اسلام کے نام لیواؤں کے جمود کا تذکرہ اور مقابلہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ جہاں کمیونسٹوں کو

"جتھہ بندی ایثار اور موقع شناسی نے اس کی بنیادی طاقت سے کہیں بڑھ کر دُنیا کے مسائل اور معاملات میں مقام اور حیثیت دے دی ہے"

وہاں

اسلام کی بنیادی اور ازلی حقانیت کے باوجود مسلمان دُنیا بے چارگی بے کسی اور نو میدیٔ جاوید کا مرقع بنی ہوئی ہے

اس کے بعد معاصر لکھتا ہے:۔

دُنیا میں جہاں ایک طرف کمیونزم کی نمائندگی کرو شیف اور ماوزے تنگ جیسے لوگوں کے ہاتھ میں ہے وہاں اسلام کی بلندی اور برتری کا دعوے یا تو بے کس زبانوں پر ہے یا اقتدار کے بھوکے ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے۔ جو دوایاتی اعلانات کے سوا کچھ نہیں جانتے۔ اگر اسلام کی نمائندگی بھی ایک فاروق اعظم کے ہاتھ میں ہوتی تو دنیا میں اسلام دنوں کو ہلانے والی ایک غیر فانی طاقت شمار ہوتا۔"

(ہفت روزہ اقدام ۱۰ر جولائی ۱۹۶۰ء)

کمیونزم اور اسلام کا دنیا میں یہ حالی بیان کر کے اور یہ خواہش کر کے کہ جس طرح کمیونزم میں کرو شیف اور ماوزے تنگ جیسے عظیم لیڈر موجود ہیں۔ اسی طرح اسلام کی نمائندگی کے لئے بھی اس وقت ایک فاروق اعظم کی ضرورت ہے فاضل مقالہ نویس بتاتے ہیں کہ اس وقت اسلامی ممالک کو کیا کرنا چاہیئے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں:۔

دُنیا کے کروڑوں مسلم عوام کی اس خواہش کو کہ اسلام کو عالمی برتری حاصل ہو۔ عملی جامہ پہنانے کے لئے مسلم ممالک میں سماجی، اقتصادی، معاشی، اخلاقی، روحانی اور سیاسی غرض قومی زندگی کے تانے بانے کو درست کرنے کے پروگرام کو فوقیت حاصل ہونی چاہیئے۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ مسلمان ملکوں میں ایسی قومی حکومتیں قائم ہوں۔ جنہیں اپنے ہاں کے عوام کا اعتماد حاصل ہو۔ اور اور وہ ان کے دل کی دھڑکنوں کو محسوس کر کے انہیں حقیقت سے روشناس کرا سکیں۔

(ہفت روزہ اقدام ۱۰ر جولائی ۱۹۶۰ء)

جہاں تک مسلمانوں کی دنیاوی ترقی کا تعلق ہے معاصر کا یہ قول بالکل صحیح ہے کہ ملک میں ایک ایسی حکومت قائم ہونی چاہیئے جس کو عوام کا اعتماد حاصل ہو اور جو ان کے دل کی دھڑکنوں کو محسوس کر کے انہیں حقیقت سے روشناس کرے۔ اسکے متعلق دو رائیں نہیں ہو سکتیں کہ اگر حکومت اور عوام میں باہمی اعتماد ہو اور دونوں ملک کی ترقی کے خواہشمند ہوں تو یقیناً جلد یا بدیر ایسا ملک شاہراہ ترقی پر گامزن ہو جائے گا۔ کیونکہ اسی صورت میں کوئی ملک ترقی کر سکتا ہے۔ جب اس میں عوام کے اعتماد کے مطابق حکومت قائم ہو عوام اپنے رہنماؤں اور حکمرانوں پر پورا یقین رکھتے ہوں کہ وہ جو قدم اٹھاتے ہیں وہ عوام کے مفاد ہی کے لئے ہوتا ہے اور رہنماؤں اور حکمرانوں کے دل میں یہ اعتماد ہو کہ جو منصوبے وہ قوم کے سامنے رکھیں گے قوم کے افراد بخوشی ان منصوبوں کو جامۂ عمل پہنانے کے لئے حکمرانوں کے ساتھ تعاون کرے گی۔

مقالہ کے آغاز میں معاصر نے مختصراً وہ وجوہات بھی بیان کئے ہیں جن کی وجہ سے اسکے خیال میں آج کمیونزم کو وہ قوت حاصل ہے جو حاصل ہے چنانچہ معاصر لکھتا ہے:۔

"چند روز ہوئے آسٹریا میں تقریر کرتے ہوئے روس کے وزیر اعظم مسٹر کرو شیف نے کہا کہ مجھے یہ آرزو جوان رکھتی ہے کہ ایک دن تمام دنیا پر کمیونزم کا جھنڈا لہرائے گا انہوں نے مارکس اور لینن کی تعلیمات کو اٹل قرار دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کو لامحالہ حلقہ بگوش کمیونزم ہونا پڑیگا اور اسی راستہ پر چل کر دُنیا کو موجودہ مشکلات سے نجات مل سکتی ہے۔

مسٹر کرو شیف کے ان الفاظ کے پیچھے روس کے راکٹوں اور جوہری ہتھیاروں کے علاوہ ان کمیونسٹ پارٹیوں کی ہیبت ناک سپیکٹش ہے جو دنیا کے تمام ممالک میں کھلے طور پر یا زیر زمین کام کر رہی ہیں۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی ہو یا شمالی ویتنام کے کمیونسٹ کارکن ایک رب کروڑوں کی تعداد میں دن رات ایک ہی لگن سے کام میں مصروف ہیں کہ دنیا کو دین مارکس کا متوالا بنا دیں۔ کمیونسٹ پارٹیاں اور کمیونسٹ حکومتیں اٹکل پچو انداز سے کام کرنے کے بجائے ہزاروں گھنٹوں کی مقام بر مقام بحث و تمحیص کے بعد باقاعدہ منصوبہ بندی کے ماتحت پروگرام بناتی ہیں اور پھر مجنونانہ انداز سے ان منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہو جاتی ہیں۔ یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ چین اور روس کے نقہا میں بعض اجتہادی اختلافات کے باوجود دنیا میں کمیونسٹ بلاک اور اس میں کام کرنے والے کمیونسٹ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں جو کمیونزم کو فروغ دینے کے لئے۔ حیلہ و ہنر جنگ اور صلح۔ دھونس اور دھوکہ۔ غرض کسی حربہ کو کسی وقت بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے، کمیونسٹ ابلاک کی جتھہ بندی، ایثار اور موقع شناسی نے اُسے اُس کی بنیادی طاقت سے کہیں بڑھ کر دُنیا کے مسائل اور معاملات میں مقام اور حیثیت دے دی ہے"

(ہفت روزہ اقدام ۱۰ر جولائی ۱۹۶۰ء)

ان اقتباسات سے معاصر کے مقالہ کا تمام نقشہ سامنے آجاتا ہے۔ معاصر کی خواہش کہ "اسلام کے نام لیوا بھی کمیونسٹوں کی طرح جوش اور عزم پیدا کریں اور اسلام کے اصولوں کو اپنا لائحۂ عمل بنائیں تو وہ یقیناً کمیونزم سے بھی بڑھ کر ترقی کر سکتے ہیں"۔ ہمیں اس سے انکار کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک کسی قوم میں اپنے معتقدات پر پورا یقین نہ ہو اور جب تک وہ جوش اور عزم کے ساتھ اپنے معتقدات سے کام نہ لے اس وقت تک وہ اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ دوسرے لفظوں میں جب تک مقاصد کے پیچھے ایمان کی طاقت نہ ہو اس وقت تک کوئی فرد یا قوم کامیاب نہیں ہو سکتی

کمیونزم آج کیوں کامیاب ہے اور کیوں [illegible] لکھتا ہے [illegible] قابل غور ہے بلکہ کہنا چاہیئے کہ یہی بنیادی بات ہے جس پر غور کرنا چاہیئے۔ سو اس کا جواب یہ ہے کہ کمیونزم محض اس لئے کامیاب نہیں ہوا کہ اسکے پیچھے مادی قوت ہے۔ بے شک آج بہت سی مادی قوت اس کے قبضہ میں ہے یہاں تک کہ کرو شیف امریکہ کو بھی دھمکیاں دے سکتا ہے۔ لیکن مادی قوت بھی جو اس نے حاصل کی ہے وہ اس قوت کا مرہون ہے جس کو یقین کی قوت کہتے ہیں کمیونزم کے مقاصد سراسر مادی ہیں اور یہ نہیں کہا جا سکتا کہ جہاں تک انسانی زندگی کے صحیح ارتقا کا سوال ہے کمیونزم حقیقی معنوں میں کامیاب ہوا ہے۔ تاہم وہ دنیاوی ترقی کے لحاظ سے کامیاب ضرور نظر آتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اسکے مقاصد چونکہ مادی ہیں۔ اس لئے وہ مرئی ہیں اور حواس ظاہری سے محسوس ہو سکتے ہیں کامل یقین اس وقت پیدا ہوتا ہے۔ جب انسان اپنے مقاصد کو محسوس کرتا ہے۔

اسلام کے مقاصد مادی نہیں ہیں۔ جیسا کہ معاصر نے لکھا ہے۔

"اسلام خود ایک بہت بڑی طاقت ہے جو افراد اور اقوام کو ایک فقید المثال طاقت میں تبدیل کرنے پر قادر ہے۔ توحید رسالت اور معاد کی حکمت سمجھ کر اپنی انفرادی اور قومی زندگی کو اسلام کی نہج پر ڈھال لیں تو تعمیر و انقلاب کا وہ کام جو کمیونزم سالوں میں انجام دے سکتا ہے اسے دنوں میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔"

(باقی)

دعائے مغفرت

محترمہ برکت بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری نظام دین صاحب صحابی رضی اللہ عنہ چند روز بیمار رہ کر مورخہ ۲۳/۶/۶۰ بعد دوپہر ملتان میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں اُن کا جنازہ ربوہ لایا گیا بعد نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ مرحومہ چوہدری عبد الکریم صاحب ربوہ اور چوہدری عبد اللطیف صاحب مالک پوائنیر الیکٹرک کمپنی ملتان کی والدہ تھیں احباب سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے

(عبد الرحیم۔ محتسب ربوہ)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۴؍ اکتوبر ۱۹۴۵ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نماز مغرب کے بعد جب مجلس میں رونق افروز ہوئے تو کچھ دیر تک واقفین زندگی سے ان کی تعلیم کے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا:-

اصل بات یہ ہے

کہ دنیا میں بہت تھوڑے سے علم کی انسان کو ضرورت ہوتی ہے۔ باقی تو سب تکلفات ہی ہوتے ہیں۔ سوال صرف اتنا ہوتا ہے کہ آیا لوگ اس تھوڑے سے علم کو اس طرح حاصل کرتے ہیں جس طرح کہ حاصل کرنا چاہیئے یا نہیں۔ اگر اس طرح علم حاصل کیا جائے تو درحقیقت زیادہ علم کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ قرآن کریم کی تفصیلات تو زیادہ تر ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ وغیرہ دشمنوں کی وجہ سے بیان کی گئی ہیں۔ ورنہ ابوبکرؓ جیسے لوگوں کے لئے تو بسم اللہ ہی کافی تھی۔ کیونکہ اس میں خداتعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اور یہی انسانی زندگی کا مقصد ہے حقیقت یہ ہے کہ

خداتعالیٰ کا قرب

ظاہری علوم کی بناء پر نہیں بلکہ اس محبت کی وجہ سے حاصل ہوتا ہے۔ جو بندہ کے دل میں خداتعالیٰ کے لئے ہوتی ہے۔ جیسے ایک بچہ کو اگر اس کی ماں اکیلا چھوڑ کر کسی کام کے لئے چلی جاتی ہے تو وہ روتا ہے۔ اور اس کا رونا دیکھ کر بعض دفعہ دوسرے آدمی کا دل بھی پسیج جاتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ نماز بڑی جلدی جلدی پڑھائی اور بعد میں فرمایا کہ ایک بچہ رو رہا تھا جس کی آواز مجھ سے برداشت نہ ہو سکی۔ اب دیکھو وہ کسی اور کا بچہ تھا۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اس سے اتنی تکلیف ہوئی کہ آپ آرام سے نماز بھی نہ پڑھ سکے۔ اب بتاؤ کہ بچہ نے کونسی فلسفہ کی کتابیں پڑھی ہوتی ہیں یا کونسی تصوف کی کتابیں پڑھی ہوتی ہیں یا کونسی فقہ یا علم کلام کی کتابیں پڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ وہ صرف اتنا جانتا ہے کہ مجھے اپنی ماں ملنی چاہیئے۔ اور وہ روتا اور آنسو بہاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ماں اس کے پاس دوڑی چلی آتی ہے۔ پس جس طرح

ماں باپ کے جذبات

کو ہیجان میں لانے کے لئے فقہ احادیث فلسفہ، منطق اور علم اخلاق کی کتابوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف دل کی ٹیس کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کے پڑتے ہی ماں باپ کے دل میں جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح خداتعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے بڑی بڑی کتابوں اور علوم کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہاں ایک ٹیس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور بندے کے دل میں

خداتعالیٰ کی محبت کی ٹیس

پیدا کرنے کے لئے کچھ ذرائع بنائے گئے جیسے نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی بھی یہی غرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے محبت کی جائے۔ تو خداتعالیٰ کی محبت جوش میں آجاتی ہے۔ کہتے ہیں کسی عورت کی دوسری عورت سے لڑائی ہو گئی۔ بعد میں اس نے اسے راضی کرنے کی بہت کوشش کی۔ لیکن وہ راضی نہ ہوئی۔ آخر ایک دن اس نے اس کے بچہ کو اٹھا کر پیار کرنا شروع کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تھوڑی دیر میں ہی وہ ناراضگی بھول کر اس سے باتیں کرنے لگ گئی۔ تو بسا اوقات انسان اپنے محبوب کے پیارے سے محبت کرکے اسے خوش کر لیتا ہے اور

شفقت علیٰ خلق اللہ

کی بھی یہی غرض ہے کہ خداتعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے۔ جب ہم اس کے بندوں کے ساتھ محبت کریں گے۔ تو خداتعالیٰ کے دل میں اگر ہمارے متعلق کوئی ناراضگی بھی ہو تو وہ دور ہو جائے گی۔ یا اگر بُعد ہے تو قرب حاصل ہو جائے گا۔ پس واقفین کو جو تعلیم دلائی جا رہی ہے

اس کی غرض یہ ہے

کہ ان کے دلوں میں محبت الٰہی کی ایسی ٹیسیں اٹھنے لگیں کہ خداتعالیٰ ان کی جدائی کو برداشت نہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ بے شک مستغنی ہے تمام قسم کے جذبات سے۔ لیکن باوجود اس کے بعض دفعہ اس کی صفات کاملہ اتنی جوش میں آجاتی ہیں کہ وہ ایک سیکنڈ میں اپنے بندے کے پاس آجاتا ہے۔ پس یہ تمام چیزیں ضمنی اور واسطے کے طور پر ہیں۔ لیکن اگر ان کے ذریعہ بندے کے دل میں خداتعالیٰ کی محبت کی ٹیس پیدا نہیں ہوتی۔ تو یہ سب چیزیں اس کے لئے لغو ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ جو

ہمارے طالب علم

ہیں۔ انہوں نے جو کچھ پڑھا ہے وہ کس طرز پر پڑھا ہے لیکن اگر انہوں نے اس طرز پر پڑھا ہے۔ جو میں نے بتائی ہے یعنی انہوں نے یہ کوشش کی ہے کہ اپنے دل میں خداتعالیٰ کی محبت کی ٹیس پیدا کریں۔ تو انہوں نے بہت کچھ پڑھ لیا ہے لیکن اگر انہوں نے محض الفاظ پڑھے ہیں۔ تو انہوں نے کچھ بھی نہیں پڑھا۔ لفظوں کے لحاظ سے تو لوگ اپنے دوسرے اشغال کے ساتھ ساتھ روزانہ اتنا وقت نکال لیا کرتے ہیں کہ اتنی پڑھائی کر سکیں جتنی واقفین کرتے ہیں۔ ہزاروں طالب علم ایسے ہیں جو سارا دن اپنے تعلیمی کورس کو پورا کرتے ہیں۔ لیکن پھر وہ کچھ ناول بھی پڑھ لیتے ہیں۔ اگر اس طرح انسان پڑھنے لگے جس طرح آجکل واقفین پڑھ رہے ہیں۔ تو وہ بڈھا ہو جائے لیکن پڑھائی ختم نہ ہو۔

مجھے یاد ہے

ایک دفعہ جب ہم ہندوستان کے تعلیمی مدارس کا دورہ کر رہے تھے۔ تو ہم رامپور کا سکول بھی دیکھنے کے لئے گئے وہاں ایک طالب علم تھا جس کی داڑھی کے ایک دو بال سفید تھے۔ میں نے اس سے پوچھا آپ کس غرض کے لئے پڑھ رہے ہیں۔ وہ میرا سوال سمجھ کر کہنے لگا انسان جتنا بھی علم حاصل کرے تھوڑا ہے۔ میں نے اسے کہا آپ کو اپنی تعلیم جلد ختم کرنی چاہیئے اور پھر باہر نکل کر لوگوں کو فائدہ پہنچانا چاہیئے۔ وہ کہنے لگا کہیں علم کا بھی ٹھکانا ہوتا ہے۔ یہ تو

بڑی وسیع چیز ہے

آخر ہم وہاں سے چلے آئے۔ بعد میں اسکے دل میں احساس پیدا ہوا کہ میرے جواب پر وہ چپ تو ہو گئے ہیں لیکن وہ سمجھتے ہیں کہ جواب غلط ہے۔ وہ کمرے سے باہر نکل آیا۔ اور ہمیں آکر کہنے لگا۔

اصل بات یہ ہے

کہ اس علم کی قدر تو ہے نہیں۔ اگر میں یہاں سے نکل جاؤں تو کھاؤں کہاں سے میں یہاں صرف اس لئے بیٹھا ہوں کہ سرکار کی طرف سے روٹی مقرر ہے جو مل جاتی ہے۔ مجھے اب حدیث میں اچھا ملکہ پیدا ہو گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی موقعہ نکل آیا۔ تو مجھے یہاں نوکری مل جائے گی اور وہ تنخواہ اتنی ہو گی کہ کسی اور جگہ میسر نہیں آسکتی۔ میں صرف اس انتظار میں ہوں کہ استاد صاحب فوت ہوں تو مجھے ان کی جگہ مل جائے۔ اب یہ بھی ایک علم تھا جو وہ حاصل کر رہا تھا مگر اس کی تعلیم کا کیا فائدہ تھا تو بہت سے لوگ اپنی عمروں کو اس طرح ضائع کر دیتے ہیں۔ ہماری عمریں آگے ہی کام کے لحاظ سے چھوٹی ہیں۔ اگر ہم ان ذمہ داریوں پر نظر ڈالیں جو

بنی نوع انسان کی اصلاح

کے لئے ہم پر عائد ہوتی ہیں۔ تو اس کے لحاظ سے ہماری عمریں بہت ہی چھوٹی ہیں گو بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو چند سالوں میں ہی بڑا بھاری تغیر پیدا کر دیتے ہیں۔ دنیوی لحاظ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر کتنی چھوٹی ہے۔ صرف ۶۳ سال کی عمر تھی۔ ہندوستان میں بھی بڑی بڑی عمروں کے مثلاً سو سو سال کی عمر کے آدمی مل جاتے ہیں یورپ میں تو ۸۰-۸۵ سال کے آدمی اچھی صحت والے ہوتے ہیں کچھ عرصہ ہوا۔ وہاں کے ایک معزز آدمی کی وفات پر انگلستان کے اخبارات میں شائع ہوا کہ وہ وقت سے پہلے وفات پا گئے ہیں ابھی ملک کو آپ کی بہت ضرورت تھی۔ حالانکہ اس وقت انکی عمر ۸۵ سال تھی

ہمارے ملک کے لوگوں کی عمروں اور اس ملک کے لوگوں کی عمروں میں زیادہ فرق نہیں۔ لیکن اوسط ان کی زیادہ ہوتی ہے اگر ہمارے ہاں سو میں سے ایک اچھی عمر کا ہوگا۔ تو ان کے سو میں سے دس اچھی عمر کے ہوں گے۔ لیکن اوسط کے لحاظ سے ان کی عمر کی اوسط پینتالیس ۴۵ سال ہے اور یہاں کی چھبیس ۲۶ سال۔ گویا نصف کے قریب قریب لیکن شاذ و نادر کے طور پر ایک سو بیس ۱۲۰ ایک سو تیس ۱۳۰ بلکہ ایک سو چالیس ۱۴۰ سال تک کی عمر کے آدمی بھی ہمیں نظر آجاتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر ہمارے ملک کے آدمیوں کی عمروں سے جو کہ عام طور پر اسی ۸۰۔ پچاسی ۸۵ سال کی ہوتی ہیں۔ کتنی چھوٹی تھی آپ کی عمر صرف تریسٹھ سال کی تھی۔ اس عمر میں سے آپ کے چالیس سال صرف اسلئے خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں اور التجا کرتے کرتے گزرے کہ وہ اہنیں

بنی نوع انسان کی درستی

اور اصلاح کا راستہ بتادے باقی تیئیس سال رہ گئے۔ اس میں سے تیرہ سال آپ کو ایک ابتدائی جنگ کرنی پڑی جیسے کوئی انسان بنیاد کھودتا ہے بنیاد کھودنے کا زمانہ تیرہ سال کا تھا۔ اس عرصہ میں صرف اسی یا نوے ۹۰ آدمی آپ پر ایمان لائے۔ اس کے بعد سات سال کے عرصہ میں آپ نے ملک کی کایا پلٹ دی۔ یہ کتنا چھوٹا عرصہ ہے مگر

کتنا عظیم الشان کام ہے

جو آپ نے کیا اسی طرح حضرت عیسے (علیہ السلام) کو اپنی قوم میں صرف تین سال کام کرنے کا موقعہ ملا۔ پھر آپ کشمیر کی طرف آگئے۔ پندرہ ۱۵۔ بیس ۲۰ سال آپ کو اپنی قوم تلاش کرنے میں لگ گئے۔ پھر انہوں نے یہاں آکر جو کام کیا۔ اس کا تو پتہ نہیں۔ مگر اسی کے نتیجہ میں عیسائی قوم پیدا ہوئی اسی طرح جب ہم دوسرے انبیاء کو دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان میں قریباً ہر ایک کے کام کرنے کا زمانہ بیس ۲۰۔ پچیس ۲۵ یا تیس ۳۰ سال کا ہے۔ عمریں بھی عام طور پر ستر ۷۰ اسی سال کی ہوتی ہیں۔ اور اتنی عمر میں اتنا عرصہ ہی کام کرنے کا موقعہ مل سکتا ہے

حضرت ابو بکرؓ کی عمر

تریسٹھ سال کی تھی حضرت عمرؓ کی عمر تریسٹھ سال کی تھی۔ حضرت علیؓ کی عمر بھی تریسٹھ سال کی تھی۔ صرف حضرت عثمانؓ کی عمر اسی ۸۰ سال کی تھی۔ مگر ان چھوٹی چھوٹی عمروں میں ہی انہوں نے بڑا کام کیا۔ دنیوی لوگوں میں ہٹلر کے کام کو لے لو۔ اس نے اپنی قوم میں تھوڑے عرصہ میں کتنا عظیم الشان تغیر پیدا کر دیا۔ گو اس نے ایک غلطی کی جس کی وجہ سے وہ شکست کھا گیا۔ لیکن تغیر پیدا کرنے میں اس نے کمال کر دیا تھا جیسو لینی بھی ایسی قوم میں پیدا ہوا جو ذلیل سمجھی جاتی تھی ۱۹۲۴ء میں اس نے عنان حکومت اپنے ہاتھ میں لی تھی ۱۹۲۴ء میں میں جب یورپ گیا تو میں بھی اس سے ملا تھا اور ۱۹۴۴ء میں اس کا خاتمہ ہوگیا۔ لیکن اس بیس ۲۰ سال کے عرصہ میں ہی اس نے اپنی قوم کو بڑھایا اور اسے بام عروج تک پہنچادیا۔ اسی طرح

ہر انسان کو یہ کوشش کرنی چاہیئے

کہ میں اپنی زندگی کو زیادہ سے زیادہ بہتر رنگ میں استعمال کروں اور دنیا میں کچھ نہ کچھ تغیر پیدا کر جاؤں میں ایسے پتہ کی طرح نہ بنوں جو کچھ عرصہ کے بعد درخت سے الگ ہو کر سوکھ جاتا ہے۔ کئی پھول ایسے ہوتے ہیں جو بادشاہوں اور بیگمات کی چوٹیوں اور سروں پر لگتے ہیں اور کئی پھول ایسے ہوتے ہیں جو گر جاتے ہیں اور لوگوں کے پاؤں کے نیچے مسلے جاتے ہیں اور ان کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔ یہی دنیاوی زندگیوں کی حالت ہوتی ہے۔ جو لوگ اپنی زندگیوں کو صحیح طور پر استعمال کرتے ہیں وہ اپنے پیچھے ایسے نشان چھوڑ جاتے ہیں جن کی وجہ سے لوگ ان کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور کئی ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے پوتے تک ان کا نام نہیں جانتے

مومن کو کوشش کرنی چاہیئے

کہ وہ ایک ایسا درخت بن جائے کہ اس کے مرجانے کے بعد بھی اس کا سایہ دنیا میں قائم رہے۔ جیسے گٹھلی مرتی ہے تو اس کے نتیجہ میں درخت پیدا ہوتا ہے۔ یعنی گٹھلی ایک نئی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ گٹھلی تو مر گئی لیکن درخت زندہ ہوگیا۔ اسی طرح اچھے اعمال کرنے والے کا جسم تو ایک رنگ میں مٹ جاتا ہے مگر دوسرے رنگ میں درخت کی صورت میں قائم ہوجاتا ہے۔ اس کا وجود مٹتا نہیں بلکہ ایک شکل مٹتی ہے اور دوسری قائم ہو جاتی ہے جتنے بڑے بڑے فقیہہ گذرے ہیں۔ جتنے محدثین گذرے ہیں۔ جسمانی شکل میں وہ بے شک مر گئے جیسے

امام بخاریؒ ہیں

وہ ایک شکل میں یعنی جسمانی طور پر وفات پا گئے۔ لیکن دوسری شکل میں یعنی کتاب بخاری کی شکل میں اب تک زندہ ہیں۔ امام بخاریؒ گٹھلی تھے اور کتاب بخاری درخت ہے گٹھلی مر گئی اور درخت قائم ہے۔ امام رازیؒ گٹھلی تھے اور تفسیر کبیر درخت امام رازیؒ کے ارد گرد جو لوگ ہوتے ہوں گے معلوم نہیں کس درجہ کے ہوں گے مگر کتاب رازی کو میں نے خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پڑھتے دیکھا ہے۔ دیکھو وہ کتنا بڑا درخت چھوڑ گئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی کچھ نہ کچھ وقت اس کے پڑھنے میں صرف کیا۔ اگرچہ آپ کو جو علم ملا تھا وہ علم لدنی تھا۔ لیکن اس سے کچھ نہ کچھ فائدہ انہوں نے بھی حاصل کیا۔ میں نے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کو خود رازیؒ کی کتاب پڑھتے دیکھا ہے ابن جریرؒ مر گئے مگر ان کی کتاب درخت ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے سایہ کے نیچے بھی خواہ کتنی تھوڑی دیر بیٹھے۔ مگر بہر حال بیٹھے ضرور۔ تو انسان جو کام چھوڑ جاتا ہے وہ بہت بڑی چیز ہوتی ہے۔ لوگ مرنے سے عام طور پر گھبراتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ مرنے سے گھبرائیں تب بھی انہوں نے مرنا ہے اور اگر نہ گھبرائیں تب بھی انہوں نے مرنا ہے۔ مگر وہ کام جو وہ اپنے پیچھے چھوڑ جائیں گے اس نے نہیں مرنا۔ اس لئے اپنی زندگیوں کو مفید کام کے لئے استعمال کرو۔ اور کوشش کرو کہ دنیا میں بڑے سے بڑا اور

مفید کام کر کے جاؤ

زعماء انصار اللہ کی توجہ کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جنت سے تو وہی لطف اٹھا سکتا ہے جس کی نمازیں باقاعدہ ہوں جس کے چندے باقاعدہ ہوں۔ اور وہ تقویٰ کی تمام راہوں پر گامزن ہو۔ کیونکہ یہی چیزیں ہیں جو انسان کے روحانی اعضاء ہیں۔ جس نے ان میں سستی کی گویا اس نے اپنے روحانی اعضا کاٹ ڈالے"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے زعماء انصار اللہ و ناظمین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا ان کی نگرانی میں کام کرنے والی مجالس ہائے انصار اللہ کا قدم انصار اللہ کے کام میں سست تو نہیں ہو گیا۔ اراکین انصار اللہ کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی زندگی بھر کے تجارب سے نہ صرف خود استفادہ کرنے کی سعی فرمائیں بلکہ اپنے دوسرے بھائیوں اور عزیزوں کو بھی مستفید ہونے کا موقع دے کر ابدی زندگی کے حاصل کرنے کی مساعی کو تیز فرمادیں اور مجلس انصار اللہ کے مالی جہاد میں جس کی شرح نہایت ہی قلیل ہے اور جسے ممبر کا ہر غریب سے غریب رکن بھی شرح صدر سے ادا کر سکتا ہے باقاعدگی کے ساتھ حصہ لے کر اس بابرکت تنظیم کو استوار کر کے اس کے شیریں ثمرات سے تا ابد مستفیض ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

میرے بچہ عطاء الرحمٰن مرحوم کی وفات پر عزیزوں بزرگوں اور دوستوں نے کثرت سے ہمارے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار فرمایا ہے۔ سب کا دلی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نیز بندہ بچہ کے انتقال کے بعد شدید طور پر بیمار ہے۔ احباب میری صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ بیماری کی وجہ سے بندہ فرداً فرداً جواب نہ دے سکا

(دعاؤں کا محتاج خاکسار شیخ عباد الرحمٰن عابد۔ ۱۲/- بیڈن روڈ۔ لاہور)

درخواست دعا

سیرالیون سے ایک احمدی پیرامونٹ چیف مسٹر سلیمان سیسے اپنے علاقہ کے استحکام کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(وکالت تبشیر)

روزنامہ الفضل ربوہ ۱۴ جولائی

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

عیدالفطر اور عیدالاضحی کی کامیاب تقاریب۔ متعدد علمی مجالس میں شمولیت درس قرآن پاک

(از مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل بتوسط وکالتِ تبشیر ربوہ)

(قسط ۲)

ڈچ عرب سرکل

یہ یہاں کی ایک اہم سوسائٹی ہے اس کا ایک خاص اجلاس مورخہ ۴؍۳ کو ہیگ میں منعقد ہوا اس انجمن کے صدر ہالینڈ کے ایک مشہور مستشرق ڈاکٹر دربوس ہیں۔ ان کی طرف سے اس موقع پر شرکت کے لئے ہمیں بھی دعوت نامہ موصول ہوا۔ چنانچہ ہماری طرف سے مکرم جناب انچارج صاحب نے شرکت کی اور بہت سے نئے لوگوں سے متعارف ہوئے۔

اسی تنظیم کی طرف سے انہی دنوں عرب ممالک کی مصنوعات کی نمائش کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ جس میں مشن ہاؤس سے بھی دو عدد اشیاء سیکرٹری صاحب تنظیم کی درخواست پر عارضی طور پر رکھنے کے لئے دی گئیں۔ جس سے نہ صرف یہ کہ تعلقات میں ہی اضافہ ہوا بلکہ مسجد کا نام بھی ہزاروں لوگوں کے سامنے آیا جو کہ ان اشیاء پر تحریر تھا۔

۲۔ مورخہ ۳؍۲۳ کو پاکستان ڈے کے موقع پر پاکستانی سفارتخانہ کی طرف سے منعقدہ شاندار تقریب میں بھی شامل ہونے کا موقع ملا جہاں بہت سے دیگر معززین سے متعارف ہونے کے علاوہ یونیورسٹیوں کے طلباء اور دیگر سوسائٹیوں کے منتظمین اور نمائندگان پریس سے ملاقات ہوئی۔

۔ مورخہ ۴؍۱ کو کیتھولک ڈیبیٹنگ کلب کے زیر انتظام نیدرلینڈ ایشیو افریقن سہ روزہ کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں قریباً چار صد اشخاص نے شرکت کی مذکورہ تنظیم کی طرف سے ہمیں بھی دعوت نامہ موصول ہوا چنانچہ خاکسار کو شامل ہونے کا موقع ملا۔ خاکسار نے جملہ منتظمین کانفرنس اور مقررین سے ملنے کے علاوہ بہت سے دیگر افراد سے ملکر انفرادی تعارف حاصل کیا اور اسلام اور مشن ہاؤس کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ نیز متحدہ جمہوریہ عرب کے سفیر اور ایک کیتھولک پادری صاحب سے بھی ملاقات کی پادری صاحب موصوف سے دیر تک گفتگو ہوتی رہی جس میں انہوں نے جماعت کے بارہ میں معلومات اور اسلام کے متعلق چند سوالات دریافت کئے۔ بعض یونیورسٹی کے طلباء کو جنہوں نے اسلام میں دلچسپی ظاہر کی تھی مشن ہاؤس سے لٹریچر بھجوایا ان میں سے بعض نے عیدالاضحی میں شرکت کی۔

۔ مورخہ ۴؍۱۲ کو ورلڈ کانگریس آف فیتھس کا اجلاس ایمسٹرڈم میں منعقد ہوا جس میں شرکت کے لئے مکرم حافظ صاحب نے خاکسار کو روانہ فرمایا۔ خاکسار نے جلسہ میں شامل ہو کر ٹیکچر ار صاحب سے ملاقات کی جنہوں نے انڈونیشیا کے جزیرہ بالی BALI کے لوگوں کے طریق تعلیم اور سبق آموز حکایات اور رسم و رواج پر تقریر کی۔ تقریر میں انہوں نے اس تہذیب و تمدن کو ہندوؤں کی طرف منسوب کیا۔ جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہاں صرف ہندو ہی رہتے ہیں۔ چنانچہ تقریر کے بعد خاکسار نے جزیرہ بالی کے مسلمانوں کی حالت اور ان کے طریق تعلیم اور طرز رہائش پر چند سوالات کئے جس سے اسلام کے متعلق بھی کافی ذکر ہوا۔ نیز جماعت کے انڈونیشین مشنوں کے متعلق بھی خاکسار نے ٹیکچرار صاحب کو معلومات بہم پہنچائیں اور مسجد ہالینڈ کا بھی ذکر کیا۔

۷۔ مورخہ ۲۹ مارچ کو ZIJST کی سہ روزہ کانفرنس میں شرکت کرنے کا موقع ملا منتظمین کی طرف سے باقاعدہ دعوت نامہ بھجوایا گیا۔ جناب حافظ صاحب افتتاح کے موقع پر بھی شریک ہوئے۔ آخری دن کے پروگرام میں مکرم انچارج صاحب کے ہمراہ خاکسار کو بھی شمولیت کا موقع ملا۔

ماہ رمضان اور درس قرآنِ کریم

ماہ صیام کے بابرکت ایام سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لئے ہماری طرف سے متعدد سرکلر جاری کئے گئے۔ اور ان جملہ مسلمانوں کو بھجوائے گئے جو سفارتخانوں اور تجارتی مراکز میں کام کرتے ہیں۔ یا ہالینڈ میں حصول تعلیم کے لئے مقیم ہیں۔ ایک سرکلر خاص طور پر غیر مسلم احباب کے لئے تیار کیا گیا جس میں مختصر طور پر ماہ رمضان اور اس کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی گئی۔ جملہ احباب کو مطلع کیا گیا۔ کہ مشن ہاؤس میں ہر روز شام کو نماز با جماعت کے بعد قرآن کریم کے ایک پارہ کا درس ہوا کرے گا چنانچہ بفضلہ تعالےٰ پورا ماہ یہ سلسلہ جاری رہا۔ اور مکرم جناب انچارج صاحب مشن اور خاکسار کو باقاعدہ طور پر درس دینے کی توفیق ملی۔ ہر شام کو ادائیگی نماز کے بعد درس کا یہ نظارہ عجیب لطف دیتا۔ جملہ احباب جماعت اپنا اپنا قرآن کریم تھامے ہوئے مسجد کے فرش پر بیٹھے ہوتے اور بیان کردہ مطالب کو غور سے سنتے قرآن پاک کی اعجازی نشان سے لطف اندوز ہوتے۔

احباب جماعت کے علاوہ متعدد مرتبہ غیر مسلم حضرت بھی شریک ہوتے رہے جن کو سوالات کی بھی اجازت دی جاتی رہی رمضان المبارک کی ستائیسویں تاریخ کو چار احباب جماعت نے رات مسجد میں ہی بسر کی اور تلاوت قرآن کریم دعا اور نوافل میں وقت گذارا۔ ایک صاحب اعتکاف بیٹھے جنہیں سب سہولتیں مہیا کی گئیں۔

عیدالفطر اور عیدالاضحی کی مبارک تقریب

اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس سال بھی عیدالفطر اور عیدالاضحی کی مبارک تقاریب کامیابی کے ساتھ منائی گئیں۔ ہالینڈ کے اطراف و جوانب سے مسلم اور غیر مسلم ڈچ لوگوں کی شمولیت کے علاوہ بہت سے مسلمان ممالک کے احباب نے بھی شرکت کر کے رونق کو دوبالا کیا۔ احباب جماعت نے جملہ انتظامات میں اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

ماہ صیام میں نیز عیدالاضحی سے قبل متعدد سرکلرز کے ذریعہ جملہ احباب کو ان تقاریب کی آمد سے مطلع کیا گیا اور ان کی غرض و غایت پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالی گئی۔ علاوہ ازیں عیدالفطر کے موقع پر چھ صد دعوت نامے ممبران و دوست احباب کو بھجوائے گئے اور معزز حضرات کو مدعو کیا گیا۔ عیدالاضحی کے موقع پر پانچ صد سے زیادہ احباب کو عید پر آنے کی دعوت دی گئی نیز اسلام سے ہمدردی اور دلچسپی رکھنے والے احباب کو عید کارڈ بھی ارسال کئے گئے جو اس موقع پر خاص طور سے چھپوائے گئے تھے اور جن پر مسجد ہالینڈ کی تصویر کے ساتھ آیت قرآنی واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعا ولا تفرقوا الخ کا ڈچ ترجمہ بھی دیا گیا۔

عید کا دن

عید کا دن ہمارے لئے بہت ہی مصروف دن تھا احباب کی کثرت کے باعث ہر طرف گہما گہمی تھی۔ لوگ وقت مقررہ سے کافی پہلے آنا شروع ہو گئے تھے۔ نماز کے شروع ہونے تک مسجد۔ میٹنگ روم اور انٹرنس ہال لوگوں سے بھر چکے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ ان دونوں عیدوں کے موقعہ پر لاؤڈ سپیکر بھی استعمال کرنا پڑا۔ مسجد کے کمرہ میں نمازیوں کے لئے مزید گنجائش نہ پاکر "وسع مکانک" بار بار زبان پر جاری ہو جاتا تھا۔

حاضرین میں علاوہ دیگر غیر مسلم معززین کے ہالینڈ کے ایوان بالا کے ایک رکن۔ عالمی عدالت انصاف کے ایک جج۔ پاکستان انڈونیشیا۔ متحدہ جمہوریہ عرب اور ٹرکی وغیرہ مسلم سفارتخانوں کے متعدد افسران موجود تھے۔ نیز متعدد مسلمان ممالک۔ پاکستان بھارت۔ افغانستان۔ ایران۔ انڈونیشیا مصر۔ شام۔ سوڈان اور یورپین ملکوں وغیرہ کے طلبہ وغیرہ بھی بھاری تعداد میں شامل ہوئے۔ غیر مسلم حضرات کے لئے بیٹھنے کا الگ طور پر بھی انتظام موجود تھا۔ جہاں وہ بذریعہ لاؤڈ سپیکر آسانی کے ساتھ خطبہ عید سن سکتے تھے۔ ڈچ اصحاب میں سے کئی ہالینڈ کے مختلف دور دراز کے شہروں سے موٹروں اور موٹر سائیکلوں پر شمولیت کے لئے آئے۔

(باقی)

ضرورت مند نوجوان فائدہ اٹھائیں!

(۱) داخلہ ایم اے سوشل ویلفیر } دو سالہ کورس مردوں اور خواتین کے لئے ۔ ایشیا فاؤنڈیشن سکالرشپ ۔ ہوسٹل موجود ۔ راؤنڈ ٹرپ ہوائی سفر شرط گریجوایٹ متوطن مغربی پاکستان

فارم درخواست و دیگر کوائف دفتر پرنسپل کالج آف سوشل ویلفیر اینڈ ریسرچ سنٹر ڈھاکہ یونیورسٹی ۔ ۴۸ شانتی نگر ڈھاکہ ۲ سے طلب ہوں ۔ آخری تاریخ برائے درخواست ۲۳/۷
(پاکستان ٹائمز ۳/۷/۶۰)

(۲) مستقل کمیشن پاکستان نیوی } آئندہ امتحان داخلہ ۲۳ تا ۲۶ اگست ۱۹۶۰ء کراچی لاہور ۔ راولپنڈی ۔ ڈھاکہ ۔ چٹاگانگ ۔

شرائط عمر ۱۷ تا ۲۰ ۔ انٹرمیڈیٹ سائنس (فزکس و ریاضی) یا کیمبرج اوورسیز سکول سرٹیفکیٹ ۔ غیر شادی شدہ ۔ فارم درخواست و تفصیلات نیوی رکروٹنگ آفس پشاور ۔ راولپنڈی ۔ لاہور کراچی ۔ ڈھاکہ ۔ چٹاگانگ ۔ یا براہ راست نیول ہیڈ کوارٹرس کراچی سے طلب ہوں ۔

درخواستیں بنام نیول ہیڈ کوارٹر (رکروٹنگ سیکشن) کراچی ۱۲/۸/۶۰ تک ۔ (پ ٹ ۲/۷/۶۰)

(۳) داخلہ گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ سیالکوٹ } I لائی سینشیئیٹ (۱) میکینکل انجنیرنگ (L.M.E.) (۲)

الیکٹریکل انجنیرنگ (L.E.E.) (۳) آٹوموبائیل انجنیرنگ (L.A.E.) عرصہ ٹریننگ ۳ سال ڈپلومہ بعد تکمیل ٹریننگ و ایک سالہ عملی کام ۔ شرط: میٹرک (ریاضی و سائنس و ڈرائنگ)

II ٹیکنیکل ڈرافٹس مین ۔ دو سالہ کورس ۔ شرط میٹرک (ڈرائنگ و ریاضی)

III آرٹیزنس کورس (Artisans course) دو سالہ مندرجہ ذیل میں کسی ایک ٹریڈ میں مہارت لازم ۔ ٹرننگ مشیننگ ۔ فٹنگ ۔ بلیک سمتھ ۔ فاؤنڈری ۔ پیٹرن ۔ الیکٹریکل وائرنگ و انسٹالیشن آٹوموبائیل الیکٹریشن ریفیٹ مکینک ۔ کورس کی تکمیل اور ایک سالہ عملی کام کے بعد سرٹیفکیٹ ملیں گے ۔ شرط اے ۔ وی مڈل ۔

تمام کورسز کے لئے عمر کی ۱۵ تا ۲۰ سال شرط ۔ درخواست بمعہ مصدقہ نقول اسناد ۳۰/۷/۶۰ بنام پرنسپل مجوزہ فارم درخواست و پراسپیکٹس دس آنے کی ٹکٹوں والا واپسی لفافہ بھیج کر طلب کریں
(پ ٹ ۵/۷/۶۰)

(۴) داخلہ ایمیل ہسپنڈری کالج لاہور } انٹرویو و داخلہ فرسٹ ایر ۲۰/۷/۶۰ مجوزہ فارم درخواست کالج آفس سے طلب ہو ۔ درخواستیں ۱۶/۷/۶۰ تک ۔ بوقت داخلہ فیس ۱۲۰/- ۔ لاجنگ و بورڈنگ کا خرچ علاوہ شرط میٹرک سائنس والے کو ترجیح ۔ کالج کے فارغ التحصیل بطور وی اے ایس تقرری پر تنخواہ ۲۰۰/- روپے ۔ الاؤنس علاوہ ۔ (پ ٹ ۱۰/۷)

(۵) پوسٹ گریجوایٹ وظائف ۱۹۶۰-۶۱ء } ایک سالہ سٹڈی سکالرشپ برائے تعلیم فلپائن و تھائی لینڈ میں ۔ وظیفہ بصورت ماہوار الاؤنس گذارہ تعلیمی فیس و قیمت کتب و ٹورسٹ کلاس واپسی ہوائی سفر ۔ شرط سیکنڈ کلاس گریجوایٹ فارم درخواست و قواعد مسٹر زیڈ اے شاہ سیکشن آفیسر یونسکو ایجوکیشن منسٹری پاکستان گورنمنٹ کراچی سے موازی ۱۴ پیسے کی ٹکٹوں والا واپسی لفافہ بھیج کر طلب ہوں ۔ تین درخواست بمعہ پاسپورٹ سائز فوٹو ۱۵/۸/۶۰ تک وزارت تعلیم میں مطلوب ۔
(پ ٹ ۹/۷/۶۰) (ناظر تعلیم ۔ ربوہ)

مرحوم محسنوں کو ایصال ثواب کی قابل قدر مثالیں

ذیل میں ان مخلصین کی بارھویں فہرست پیش کی جاتی ہے جنہوں نے اپنے مرحوم بزرگوں کو ثواب پہنچانے کی غرض سے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے ۔ دیگر مخیر احباب بھی اپنے مرحوم محسنوں کی احسان شناسی کے طور پر ان کی طرف سے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ چندہ کی تحریک میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان ۔

(۹۱) مکرم شیخ عبدالواحد صاحب سابق مبلغ ایران منجانب والدہ مرحومہ آمنہ صاحبہ ۱۵۰/-
(۹۲) مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب نعمود منجانب والد مرحوم ڈاکٹر بشارت علی صاحب ۱۵۰/-
(۹۳) مکرمہ لیڈی ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ جہلم شہر منجانب والد مرحوم خواجہ عبدالرحمن صاحب مانترسی ۱۵۰/-
(وکیل المال تحریک جدید)

مجلس انصاراللہ کراچی کا ماہانہ جلسہ

مجلس انصاراللہ کراچی کا ماہانہ اجلاس اتوار ۳ جولائی کو احمدیہ ہال میں منعقد ہوا ۔ جلسے کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی ۔ اس کے بعد مکرم زعیم اعلیٰ نے انصار سے عہد نامہ دہرایا ۔ بعد ازاں مولانا عبدالمالک خانصاحب مربی سلسلہ نے معارف القرآن کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں مختصر طور پر بتایا کہ عباد الرحمن کی صفات کیا ہوتی ہیں ۔ وہ قدرت رکھنے کے باوجود کسی پر سختی نہیں کرتے اور جاہلوں کی باتوں کے جواب میں سلام کہتے ہیں ۔ وہ کبر و رعونت سے کام نہیں لیتے بلکہ اس کے برعکس راتوں کو اٹھ اٹھ کر عبادت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہیں ۔ مولانا موصوف کی تقریر کے بعد آنجناب احمد صاحب بسمل نے اپنی ایک نظم سنائی جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت بڑے موثر طور پر پیش کی گئی تھی ۔ بعد ازاں مولانا عبدالمالک خانصاحب نے سیرۃ الرسل کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی اور حضور کی زندگی کے واقعات بڑے دلچسپ انداز میں سنائے ۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبدالواحد صاحب میرٹھی نے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں ذکر حبیب کے موضوع پر تقریر کی اور حضرت مسیح موعود کی زندگی کے بعض واقعات بیان فرمائے ۔ مکرم مولوی صاحب کی تقریر کے بعد ایک تقریری مقابلہ ہوا جس میں تین انصار نے مسئلہ نبوت کے موضوع پر تقریریں کیں ۔ مکرم سید ارتضٰی علی صاحب نے ائمہ کرام کے اقوال کی رو سے ۔ مکرم محمد شفیع خانصاحب نے از روئے حدیث اور مستری کرم دین صاحب نے از روئے قرآن اس مسئلہ کو پیش کیا ۔

واضح رہے کہ انصاراللہ کے ہر جلسے میں کوئی ایک موضوع مقرر کر دیا جاتا ہے اور آئندہ جلسے میں اس موضوع پر انصار سے تقریریں کرائی جاتی ہیں ۔

بعد ازاں سوال و جواب کا ایک دلچسپ سلسلہ شروع ہوا جو کافی دیر تک جاری رہا ۔ مکرم مولانا عبدالمالک خانصاحب اور بابو اللہ داد صاحب مختلف سوالوں کے جواب دیتے رہے اس کے بعد مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک نمائندہ خصوصی نے احباب سے خطاب فرمایا ۔ ازاں بعد مکرم زعیم اعلیٰ نے حقیقی نصائح فرمائیں اور دو کمیٹیوں کی تشکیل کا اعلان کیا ۔ ایک کمیٹی اصلاح و ارشاد کے متعلق ہے اور دوسری تربیت سے متعلق . . . .

آخر میں عہد نامہ دہرانے کے بعد اجلاس ختم ہوا ۔

اس دفعہ انصار خاصی بڑی تعداد میں شریک جلسہ ہوئے اور انہوں نے مجلس کے کام میں پہلے سے زیادہ دلچسپی لینی شروع کر دی ہے ۔ آخر میں احباب سے درخواست ہے کہ وہ مجلس کی کوششوں میں کامیابی کی دعا کریں ۔ (منتظم نشر و اشاعت)

"خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو" (المصلح الموعود)

بلغ ما انزل الیک کے عمومی حکم کے ماتحت ہر احمدی کا تبلیغ اسلام میں حصہ لینا از حد ضروری ہے اور اسلام کی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینا ایسا ہی ہے جیسا کہ مبلغین کرام کے لئے مالی امداد بہم پہنچانا ثواب کا موجب ہے ۔ کیونکہ مساجد مبلغین کا کام دیتی ہیں اور لوگوں کو اپنی طرف کھینچنے کا موجب ہوتی ہیں ۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم تمام دنیا میں حقیقی اسلام پھیلانے کے لئے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں ۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں ۔

"اگر ہمارے اندر زندگی کے آثار ہیں اور ہم اپنے دعووں میں سچے ہیں تو پھر ہمیں یہ نہیں دیکھنا پڑے گا کہ ہمارے حالات کیا ہیں اور ہم پر کس قدر بوجھ پڑے ہوئے ہیں بلکہ ہمیں آخر تک دین کی خدمت کے لئے اپنی ہر چیز کو قربان کرنے کے لئے تیار رہنا پڑے گا"

جو احباب اپنا نام آئندہ نسلوں کے لئے زندہ رکھنا چاہتے ہیں ۔ اور چاہتے ہیں کہ ان کا نام مساجد بیرون میں کندہ ہو جائے ۔ تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں دعائیں کرتی رہیں ۔ انہیں چاہئیے کہ وہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کی مد میں کم از کم ۱۵۰/- روپے فی کس فی مسجد چندہ ادا کرنے کی سعادت دارین حاصل کریں ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ۔ ربوہ)

مغربی پاکستان میں گندم کے نرخ بڑھنے کا کوئی خطرہ نہیں

مشرقی پاکستان کے کمیونسٹ کلکتہ سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں (جنرل شیخ)

لنڈن ۱۲ جولائی۔ لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ وزیر خوراک و زراعت نے بتایا ہم نے مغربی پاکستان کے لئے پانچ لاکھ ٹن گندم ذخیرہ کر رکھی ہے۔ تاکہ قلت کے ایام میں جو بالعموم نومبر سے جنوری تک ہوتے ہیں۔ اسے استعمال کیا جا سکے۔ آپ نے کہا یہ گندم دو سو کے قریب مقامات کے گوداموں میں جمع کی گئی ہے۔

جنرل شیخ نے ایک سوال کے جواب میں کہا گندم کی قیمتوں کے نشیب و فراز کا کوئی خطرہ نہیں کیونکہ گندم کے اس ذخیرے کی موجودگی میں قیمتوں کے نشیب و فراز کے خطرے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہو سکتا۔ اگر قلت کے دنوں میں کسی علاقے میں غلہ کے کم ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے تو وہ پشاور، مری اور راولپنڈی کے علاقے ہو سکتے ہیں۔ لیکن حکومت نے ان علاقوں میں جو ذخیرے جمع کر رکھے ہیں ان سے فی الفور عوام کے لئے غلہ فراہم کیا جا سکتا ہے۔

جب آپ سے پاکستان کے دوسرے پنج سالہ منصوبے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے منصوبے کے بارے میں اچھی توقعات کا اظہار کیا۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ دوسرا پنج سالہ منصوبہ پاکستان کو خوراک کے لحاظ سے خود کفیل بنا دے گا آپ نے کہا پاکستان اپنے تیسرے پنج سالہ منصوبے میں صنعتی ترقی کی جانب زیادہ توجہ منعطف کرے گا۔

جب آپ سے کمیونزم کے فتنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے کہا۔ جہاں تک مغربی پاکستان کا تعلق ہے۔ حکومت پاکستان کو اس سلسلے میں کوئی تشویش نہیں البتہ جہاں تک مشرقی پاکستان کا تعلق ہے حکومت کو کچھ تشویش ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ صوبہ کلکتہ کے قریب ہے اور پاکستانی کمیونسٹ کلکتہ سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں جس کی وجہ سے مشرقی پاکستان کی صورت حال کچھ الجھی ہوئی ہے۔ پوچھا گیا کیا آپ نئے آئین کے نفاذ کے بعد عام انتخابات میں حصہ لیں گے آپ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا نہیں۔ میں ریٹائر ہونا پسند کروں گا۔

جنرل شیخ لندن میں ایک مہینے کی چھٹی گذار رہے ہیں۔ بیگم شیخ اللہ کے ہمراہ ہیں۔ وہ چھ اگست کو پاکستان واپس پہنچ جائیں گے۔

دریائے کابل کی طغیانی شدید ہو گئی

پشاور ۱۲ جولائی کل صبح ورسک کی کی اطلاع سے پتہ چلا ہے کہ دریائے کابل کی طغیانی کی وجہ سے پانی بڑے بند کے اوپر سے گذر رہا ہے۔ اور پانی کا ریلا لحظہ بلحظہ شدت اختیار کرتا جا رہا ہے اس وقت ورسک کے مقام پر پانی کا اخراج ایک لاکھ اٹھارہ ہزار کیوسک ہے۔ گویا پچھلے سال کے انہی دنوں کے مقابلے میں تیرہ ہزار کیوسک زیادہ ہے۔ کل صبح پانی کا اخراج ایک لاکھ پندرہ ہزار کیوسک تھا۔ ورسک کے انجنیئر بڑے بند پر کڑی نظر رکھ رہے ہیں تو قع یہ ہے کہ پانی کے اخراج میں کچھ اور اضافہ ہو گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دریا کے بالائی حصوں میں مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ اس اثنا میں دریائے کابل کے بہت سے معاونوں میں بھی طغیانی آئی ہوئی ہے اور وہ جن مقامات سے گذر رہے ہیں ان میں تباہی و بربادی پھیلاتے جا رہے ہیں۔ شب قدر سے اطلاع ملی ہے کہ سوہاں خوڑ (نالہ) کی طغیانی کی وجہ سے تین گاؤں بہ گئے ہیں۔ کھڑی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے لیکن اس وقت تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ حکومت کی طرف سے امداد [illegible] شروع کر دیا گیا ہے۔

کراچی کے گداگر اپنا پیشہ چھوڑنے کو تیار نہیں

کراچی ۱۲ جولائی کراچی شہر کے تینتالیس فی صد گداگر اپنے پیشے سے مطمئن ہیں باقی گداگر اپنے ذریعہ روزگار سے مطمئن تو نہیں لیکن کوئی دوسرا کام کرنے پر تیار بھی نہیں۔

اس بات کا انکشاف گداگروں کے بارے میں سوشل ویلفیئر ڈائریکٹوریٹ کی ایک ابتدائی رپورٹ میں کیا گیا ہے محکمے نے گداگروں کا یہ سروے اسی سال مئی میں کیا تھا۔

سروے کے دوران کل سات سو ترپن گداگروں سے انٹرویو کیا گیا اور معلوم ہوا کہ گداگروں کی فی کس ماہوار آمدنی اوسطاً پچاس سے ساٹھ روپے تک ہے تاہم اس میں وہ خیرات شامل نہیں جو انہیں جنس کی صورت میں ملتی ہے۔

جن گداگروں کا سروے کیا گیا ہے ان میں سے دس فی صد مکمل یا جزوی طور پر مخبوط الحواس آٹھ فی صد گونگے اور بہرے اٹھارہ فی صد اندھے، سات فی صد کوڑھے پندرہ فی صد ضعیف اور بیمار اور پندرہ فی صد لولے لنگڑے تھے اسی فی صد سے زائد گداگر کسی نہ کسی معذوری میں مبتلا پائے گئے۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

بجلی گرنے سے سات افراد ہلاک اور پندرہ مجروح

لائلپور کے مختلف حصوں میں بارشوں سے پچاس مکان منہدم ہو گئے

لائلپور ۱۲ جولائی۔ ضلع لائلپور کے مختلف حصوں میں بجلی گرنے اور شدید بارشوں کے باعث مکانات کے انہدام سے سات اشخاص ہلاک اور پندرہ مجروح ہوئے ہیں۔ زخمیوں میں سے سات کی حالت نازک ہے

مرنے والوں میں سے تین بنگلہ [illegible] کے قریب اور روڈ چکوٹ میں مکانات کے ملبہ میں دب کر ہلاک ہوئے۔ باقی دو ننکانہ گڑھ کے نزدیک بجلی گرنے سے ہلاک ہوئے۔ ان کے ساتھ ان کی بیس بھیڑیں بھی ہلاک ہو گئیں۔

شدید بارشوں کے باعث چالیس مکانات منہدم ہو گئے اور کئی مکانات کو سخت نقصان پہنچا۔ پرسوں لائلپور میں تین انچ بارش ہوئی بارش صبح چار بجے شروع ہوئی اور مختلف وقفوں کے بعد کافی رات گئے تک جاری رہی۔

وزیر اعظم انڈونیشیا عازم پولینڈ ہوئے

ماسکو ۱۲ جولائی۔ ڈاکٹر جوانڈا وزیر اعظم انڈونیشیا روس کا دو ہفتے کا دورہ کرنے کے بعد عازم پولینڈ ہو گئے۔ وہ چیکو سلواکیہ۔ ہنگری۔ رومانیہ۔ بلغاریہ اور یوگوسلاویہ بھی جائیں گے۔ ماسکو ہوائی اڈے پر جن اصحاب نے انہیں الوداع کہی ان میں مسٹر خروشیف وزیر اعظم اور مسٹر مکویان نائب وزیر اعظم روس بھی شامل تھے۔

ملتان میں مکان گرنے سے ۶ افراد مجروح

ملتان ۱۲ جولائی۔ ۱۰ جولائی کو ملتان میں شدید موسلا دھار بارش ہوئی اس سے نشیبی علاقوں میں کئی کچے مکانات گر گئے۔ مکان گرنے سے چھ افراد مجروح ہو گئے جن میں ایک خاتون عائشہ بھی شامل تھی۔ عائشہ کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ اسے نشتر ہسپتال کی سٹی برانچ میں پہنچا دیا گیا۔ دوسرے لوگوں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ مجموعی طور پر ساٹھ جھگیاں اور جھونپڑے مسمار ہو گئے۔

چونکہ بارشوں سے کئی کچے مکانوں میں دراڑ پڑ گئے ہیں اس لئے ڈپٹی کمشنر نے سارے شہر میں سروے کا حکم دے دیا ہے۔

روس کیوبا سے سات لاکھ ٹن چینی خریدے گا

ہوانا ۱۲ جولائی۔ صدر کیوبا نے ایک بیان میں کہا کہ روس نے کیوبا سے سات لاکھ چینی خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ امریکہ کی اقتصادی ناکہ بندی کی وجہ سے کیوبا کے لئے جو دشواریاں پیدا ہو گئی ہیں۔ کیوبا ان پر قابو پا سکے۔

کل ہوانا میں امریکہ کے خلاف ایک عام اجلاس ہوا۔ ڈاکٹر کاسترو بیماری

بھارتی صدر نے اپنی تنخواہ اور گھٹا دی

نئی دہلی ۱۲ جولائی۔ صدر بھارت ڈاکٹر راجندر پرشاد نے اپنی تنخواہ میں اور کمی کر دی ہے اور آڈیٹر جنرل کو اطلاع دے دی ہے کہ میری تنخواہ میں اڑھائی ہزار روپے ماہوار کی تخفیف کر دی جائے۔

بھارتی آئین کے تحت صدر کی ماہوار تنخواہ دس ہزار روپے مقرر ہے۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد نے ۱۹۵۲ء میں اپنی تنخواہ میں چار ہزار روپے کی کمی کر دی تھی۔ تین سال بعد انہوں نے مزید ایک ہزار روپیہ گھٹایا۔ اب انہوں اور اڑھائی ہزار روپے کی رضاکارانہ تخفیف کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ اب ڈاکٹر راجندر پرشاد ایک عام وزیر کے برابر تنخواہ وصول کیا کریں گے۔

رائٹر کی رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر راجندر پرشاد نے وزیر اعظم نہرو کو تنخواہ میں رضاکارانہ کمی کے فیصلے کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا ہے

"ایک طرف وزراء اور اعلیٰ افسروں اور دوسری طرف کم تنخواہ پانے والے ملازمین کے معاوضوں میں جو بے پناہ تفاوت پایا جاتا ہے مجھے اس سے بڑی تشویش ہے"

امریکی پروفیسر لاہور پہنچ گئے

لاہور ۱۲ جولائی عمرانیات (سوشیالوجی) کے پروفیسر اور واشنگٹن سٹیٹ یونیورسٹی کے دیہی ماہر عمرانیات ڈاکٹر جان ایڈلفس پنجاب یونیورسٹی کے ساتھ دو سال کام کرنے کے لئے لاہور پہنچ گئے ہیں۔ وہ بین الکالجی تبادلے کے پروگرام کے نائٹ ہیڈ شیئر اور پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ عمرانیات

م۔ کی وجہ سے اس میں شریک نہ ہو سکے ڈاکٹر کاسترو نے اس موقع پر اپنے بستر سے ایک ٹیلی ویژن تقریر نشر کی جس میں کہا گیا ہے کہ ساری دنیا امریکہ کے فیصلے کی مذمت کر رہی ہے جس نے کیوبا کی اقتصادی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ آپ نے کہا روس نے کیوبا کو یقین دلایا ہے کہ وہ امریکہ کے جارحانہ اقدامات کے مقابلے میں کیوبا کو ہر ممکن امداد دے گا۔ روس نے امریکہ کو بھی خبردار کر دیا ہے کہ روسی راکٹوں کی زد سے باہر نہیں۔

مغربی پاکستان کے مختلف حصوں میں سیلاب کی صورت حال

(بقیہ صفحہ اول)

چناب

دریائے چناب میں مرالہ اور خانکی دونوں مقامات پر پانی کی سطح گر گئی ہے اور یہاں بھی اب معمولی طغیانی ہے۔ کل شب مرالہ میں ساڑھے پانچ لاکھ کیوسک اور خانکی میں قریباً تین لاکھ کیوسک اخراج تھا۔ دریائے راوی میں . . . .

. . . . جھڑے مقام پر کل شام پانی کا اخراج چوہتر ہزار کیوسک تھا اور سطح آب ایک جگہ برقرار تھی۔ خیال ہے کہ رات کے وقت یہاں پانی کی سطح گرنا شروع ہو جائے گی۔ کیونکہ بالائی علاقوں میں بارشیں کم ہو رہی ہیں اور پانی بڑھنے کا کوئی امکان نہیں۔ شاہدرہ کے مقام پر پانی کی سطح بلند ہو رہی ہے تاہم متعلقہ حکام کے بیان کے مطابق یہاں معمولی قسم کا سیلاب آئے گا۔

بتایا گیا ہے کہ دریائے سندھ میں پانی کی سطح کل صبح سے بلند ہو رہی ہے۔ چھ بجے شب اٹک کے مقام پر پانی کا اخراج پانچ لاکھ بتیس ہزار کیوسک تھا۔ کالا باغ میں پانی کا اخراج پانچ لاکھ ستائیس ہزار کیوسک۔ تونسہ میں چار لاکھ چار لاکھ ساٹھ ہزار کیوسک اور سکھر میں پونے چار لاکھ کیوسک پانی خارج ہو رہا ہے۔ ان سب مقامات پر پانی کی سطح بلند ہوتی جا رہی ہے۔

تریمو

دریائے جہلم اور چناب کا سیلاب بالائی علاقوں سے نکل کر اب تریمو کی جانب بڑھتا آ رہا ہے۔ دونوں دریاؤں سے جو پانی خارج ہوا ہے جب وہ تریمو پہنچے گا تو محکمہ انہار کے حکام کے بیان کے مطابق تریمو ہیڈورکس کے لئے یہ پانی برداشت کرنا مشکل ہو جائیگا رات کے وقت صورت حال یہ تھی کہ تریمو کے مقام پر چناب میں پانی کی سطح کل صبح کے مقابلہ میں کئی فٹ اونچی ہو گئی تھی سیلاب کے زور کے باعث تریمو ہیڈورکس کے دائیں حفاظتی بند کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے محکمہ انہار کے عملہ نے اس بند کی نگرانی شروع کر دی ہے۔ اور مشکوک و کمزور مقامات کی مرمت کی جا رہی ہے تاہم محکمہ انہار کے حکام نے فیصلہ کیا ہے کہ صورت حال زیادہ خطرناک ہونے پر بند میں حفاظتی شگاف کرائے جائیں تا اس طرح ہیڈورکس کو بچایا جا سکے۔

اس ہیڈورکس کے اردگرد کے علاقہ میں ہنگامی صورت حال کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اور خصوصاً دائیں کنارے کے دیہات کے لوگوں کو صورت حال سے مطلع کر کے ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ وقت سے پہلے محفوظ مقامات پر منتقل ہو جائیں متعلقہ حکام نے اس سلسلہ میں ریلیف کیمپ بھی بنا لئے ہیں۔ ضرورت آنے پر امدادی کام شروع کر دیا جائے گا۔

سرگودھا

جہلم کے سیلاب کی وجہ سے شاہ پور کینال برجی نمبر ۵۷ اور ۱۲۳ کے درمیان تین مقامات سے ٹوٹ گئی ہے۔ جس کے باعث تحصیل بھلوال اور تحصیل شاہ پور کا وسیع علاقہ زیر آب آ گیا ہے اب یہ پانی کاسرا اور میگووال کی جانب بڑھ رہا ہے۔ ان دونوں تحصیلوں میں قریباً ایک سو دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ متاثرہ علاقوں کے لوگ مختلف مقامات کی جانب منتقل ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ سیلاب سے فصلوں اور مکانات کو بھی خاصا نقصان پہنچا ہے تاہم ابھی کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

شاہ پور شہر کے اردگرد حفاظتی بند بنایا جا رہا ہے تاکہ اس طرح شہر اور خزانہ اور دوسری سرکاری عمارات کو سیلاب کے نقصان سے بچایا جا سکے۔ اس مقصد کے لئے ضلعی حکام نے قریباً پچاس قیدی شاہ پور بھیج دئیے ہیں جو تحصیلدار شاہ پور کی نگرانی میں دن رات بند باندھنے میں مصروف ہیں۔

بھیرہ اور میانی

ایک اور اطلاع کے مطابق بھیرہ اور میانی کے تاریخی قصبے سیلاب کی زد میں آ گئے ہیں اور دونوں قصبوں میں قریباً تین فٹ اونچا پانی بہہ رہا ہے۔ بھیرہ کو آمدورفت بالکل معطل ہو چکی ہے اور اب اس قصبہ سے صرف وائرلیس کے ذریعے رابطہ قائم ہے۔ ضلعی حکام نے ان دونوں شہروں کے باشندوں کو محفوظ مقامات پر لے جانے کے لئے انخلا کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس مقصد کے لئے امدادی کیمپ کھول دئیے گئے ہیں۔

لالہ موسیٰ

لالہ موسیٰ میں بارشوں کے باعث ایک درجن سے زائد مکانات گر چکے ہیں۔ متعدد نواحی دیہات میں تین تین چار چار فٹ پانی کھڑا ہے۔ خاص طور پر ریلوے لائن کے قریب کھاریاں کے نواحی دیہات میں سخت نقصان ہوا ہے۔

گورنر کی سیلاب زدہ علاقوں پر پرواز

ملک امیر محمد خان گورنر مغربی پاکستان کل دریائے جہلم اور راوی کے سیلاب سے متاثرہ تقریباً اڑھائی سو میل لمبے علاقے کا جائزہ لیا۔ گورنر نے ڈیڑھ گھنٹے تک لیفٹیننٹ جنرل بختیار رانا ایس کیو اے ایم سی مارشل لا ایڈمنسٹریٹر زون بی اور مسٹر ایس وی جعفری افسر بکار خاص (سیلاب) مغربی پاکستان کے ہمراہ ان علاقوں پر پرواز کی والٹن کے ہوائی اڈے پر گورنر نے بتایا کہ دوسرے دریاؤں کے مقابلے میں دریائے چناب میں نسبتاً زیادہ سیلاب آیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے بہت سا علاقہ زیر آب آ چکا ہے۔ لیکن حالات تشویشناک نہیں ہیں۔ کیونکہ اس دریا میں بھی پانی اترنا شروع ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دریائے جہلم میں بھی پانی اترنا شروع ہو گیا ہے اور یہ بھی بتایا کہ اپر جہلم کینال میں سرائے عالمگیر کے نزدیک سائیفن کے بہہ جانے سے شگاف پڑ گیا ہے۔

سیلاب کی روک تھام کے اقدامات کا تذکرہ کرتے ہوئے گورنر نے بتایا کہ اب تک صرف کہیں کہیں معمولی سا نقصان پہنچا ہے جس کی مرمت مقامی افسر کر سکتے ہیں۔ لیکن ضرورت پڑنے پر ڈپٹی کمشنروں کو فوج کی امداد طلب کرنے کا اختیار بھی دے دیا گیا ہے۔

روس پر امریکہ کا الزام

واشنگٹن ۱۳ جولائی وائٹ ہاؤس سے جاری ہونے والے ایک اعلان میں روس پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ اس نے بحیرہ برنٹس میں امریکی طیارہ گرا کر بین الاقوامی تنازعہ پیدا کرنے کی دانستہ اور ناعاقبت اندیشانہ کوشش کی ہے۔

"نصابی کتابوں میں قومی نظریہ کی تلقین کی جائے"

تعلیمی ماہروں کے اجتماع میں صدر ایوب کی تقریر

ایبٹ آباد ۱۳ جولائی۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کہا ہے "ہماری نصابی کتابیں ایسی ہونی چاہئیں۔ جن میں واضح طور پر قومی نظریہ کی تلقین کی گئی ہو"۔ آپ نے کہا یہ درست ہے کہ ان کتابوں میں مقامی جھلک ضرور ہے۔ لیکن ان کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ قومی نظریہ کو تقویت پہنچے۔

صدر مملکت کل صبح ابتدائی اور ثانوی سکولوں کی نصاب کمیٹیوں نیز یونیورسٹی سیمنار کے ارکان کے اجتماع کا افتتاح کر رہے تھے۔ آپ نے ملک کے ممتاز تعلیمی ماہروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا مجھے توقع ہے یہ دونوں کمیٹیاں ایسا نصاب مرتب کرنے میں کامیاب ہو جائیں گی جو ہمارے سارے نظام تعلیم کے لئے مضبوط بنیاد کا کام دے سکے ساتھ ہی وہ عصر حاضر اور ترقی پذیر مستقبل کی ضروریات پوری کرنے کا موجب بن سکے۔ آپ نے کہا یہ بہت بڑا کام ہے کیونکہ اس کی غرض و غایت یہ ہے کہ آنے والی نسلوں کے دلوں میں ترقی پذیر اور روشن مستقبل کا بیج بویا جائے۔ آپ نے کہا انقلابی حکومت نے گزشتہ بیس ماہ میں جتنی اصلاحات نافذ کی ہیں ان میں سے تعلیمی اصلاحات مجھے سب سے زیادہ عزیز ہیں۔

صدر کی تقریر چالیس منٹ تک جاری رہی اور اس میں تعلیم کے وسیع امور پر روشنی ڈالی گئی۔ اس سے پیشتر محکمہ تعلیم کے سیکرٹری مسٹر ایس ایم شریف نے صدر کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ صدر مملکت کی طرف سے تعلیمی امور میں جو دلچسپی لی جا رہی ہے وہ سب کے لئے ہمت افزائی بلکہ رہنمائی کا موجب ہے۔

درخواست دعا

ربوہ ۱۳ جولائی حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری پچھلے دنوں بیمار ہو گئے تھے۔ اور طبیعت بہت ناساز ہو گئی تھی بعض اوقات ضعف کے باعث غشی طاری ہو جاتی تھی۔ اسی طرح آپ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ کی طبیعت بھی بہت ناساز ہو گئی تھی۔ اب دونوں کو بفضلہ تعالیٰ افاقہ ہے۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴